خیبر پختونخواہ اباسین تعمیراتی جماعت متحدہ حکمنامہ

سال 2002ء

خیبر پختونخوا حکمنامہ نمبر 1 سال 2002ء

مندرجات

تمہید:

دفعات:

1۔ مختصر عنوان حدود اور آغاز (نفاذ)۔

2۔ تعریفات۔

3۔ جماعت متحدہ کا قیام۔

4۔ سرمایہ حصص۔

5۔ جماعت متحدہ کے کارمنصبی۔

6۔ سرپرست آعلیٰ۔

7۔ کاروبار کا انتظام اور طریقہ کار۔

8۔ مجلس کا قیام۔

9۔ ناظم انتظامی کی تقرری۔

10۔ عہدہ داران وغیرہ کی تقرری۔

11۔ مجلس کا اجلاس۔

12۔ معاہدہ۔

13۔ جماعت متحدہ کا سرمایہ۔

14۔ اختیارات کی تفویض۔

15۔ سرمایہ کی تحویل اور راس المال۔

16۔ میزانیہ اور حساب کتاب۔

17۔ تنقیح (حساب کی جانچ پڑتال)

18۔ اثاثہ جات کی منتقلی اور ذمہ داریاں۔

19۔ سالانہ رپٹ (کیفیت)

20۔سرکاری ملازم۔

21۔ابراء۔

22۔قواعد سازی کے اختیارات۔

خیبر پختونخواہ اباسین تعمیراتی جماعت متحدہ حکمنامہ

سال 2002ء

خیبر پختونخوا حکمنامہ نمبر 1 سال 2002ء۔

5 نومبر 2002ء۔

اس حکمنامے کا مقصد خیبر پختونخواہ میں ترقیاتی کام سرانجام دینے کیلئے ایک تعمیراتی جماعت متحدہ کا قیام ہے۔

ہرگاہ جماعت متحدہ موسومہ اباسین تعمیراتی جماعت متحدہ کا قیام خیبر پختونخواہ میں تعمیراتی کام کے آغاز اور جلد اختتام کیلئے قرین مصلحت ہے۔

ہرگاہ امیر خیبر پختونخواہ مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں کہ فوری عمل ناگزیر ہوگیا ہے۔

دفعہ 1۔ مختصر عنوان، حدود اور آغاز (نفاذ)

(1) اس حکمنامے کا نام اباسین تعمیراتی جماعت متحدہ حکمنامہ 2002ء ہے۔

(2) یہ تمام خیبر پختونخواہ میں نافذ العمل ہوگا۔

(3) اسکا نفاذ فوری ہوگا۔

دفعہ 2۔ تعریفات: اس حکمنامے میں بجز اس کے کہ سیاق وسباق کوئی اور معنی کا تقاضہ کرے مندرجہ ذیل عبارات کی وہی بالترتیب معنی ہونگیں جو بذریعہ ھذا ان کو دی گئی ہیں۔یعنی کہ:

(ا) " مجلس " کے معنی جماعت متحدہ کے ناظمین کی مجلس جو زیر دفعہ 8 قائم ہو۔

(ب) "صدر نشین " کے معنی امیر مجلس۔

(ج) "جماعت متحدہ" کے معنی اباسین تعمیراتی جماعت متحدہ جو زیر دفعہ 3 قائم ہو۔

(د) " حکومت " کے معنی حکومتِ خیبر پختونخواہ۔

(ذ) " حکومت مقامی " کے معنی ایسی حکومت مقامی جو خیبر پختونخواہ حکومت حکمنامہ مجریہ

سال 2001ء (خیبر پختونخواہ) حکمنامہ نمبر XIV(2001)۔

(ڈ) "سرپرست آعلیٰ" کے معنی جماعت متحدہ کے سرپرست آعلیٰ۔

(ر) "پلانٹ اور مشنری" سے مراد وہ پلانٹ اور مشینری جو کہ فی الحال حکومت یا حکومت مقامی کے قبضہ میں ہے۔اور متعلقہ حکومت سے جماعت متحدہ کو منتقل ہوسکتی ہے۔

(ڑ) "مقررہ کردہ" سے مراد وہ جو اس حکمنامہ کے تحت احکامات کے ذریعے مقرر ہو۔

(س) "دفعہ" سے مراد اس حکمنامے کے دفعات۔

دفعہ 3۔ جماعت متحدہ کا قیام:

(1) اس حکمنامے کے نفاذ کے بعد جتنا جلدی ہو سکے اس حکمنامے کے مقاصد کے حصول کے لئے ایک جماعت متحدہ قائم کی جائیگی جو کہ اباسین تعمیراتی جماعت متحدہ کے نام سے جانی جائیگی۔

(2) جماعت متحدہ ایسی جماعت ہوگی جسکی دائمی جان نشینی ہوگی اور اپنی مہر عام ہوگی۔اس کو اختیار ہوگا کہ منقولہ وغیر منقولہ جائیداد/املاک کو حاصل کرے، قبضہ میں رکھے اور منتقل کرے اور اپنے نام سے دعویٰ دیوانی کر سکے گی اور اس کے خلاف بھی دعویٰ ہو سکے گا۔

(3) جماعت متحدہ کا صدر مقام نوشہرہ ہوگا۔

(4) جماعت متحدہ اس حکمنامے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لئے سرپرست کی ہدایات سے مدد لے گی اور اس کے وضع کردہ اصول برائے راہنمائی جو وقتاً فوقتاً دے سکتا ہے پر عمل پیرا ہوگی۔

دفعہ 4۔ سرمایہ حصص:

ابتدائی طور پر مجاز سرمایہ حصص جماعت متحدہ کا مقرر کردہ ہوگا۔ جو کہ دس کروڑ میں تقسیم ہو کر مکمل اداشدہ سو روپے فی حصص ہوگا۔

جماعت متحدہ کو اپنا سرمایہ بڑھانے سے کوئی امر مانع نہیں کرسکتا بشرطیکہ حکومت سے پہلے منظوری حاصل کرے۔

دفعہ 5۔ جماعت متحدہ کے کار منصبی۔

جماعت متحدہ مندرجہ ذیل کار منصبی سرانجام دے گی۔

(ا) شاہراہوں اور سڑکوں کی تعمیر مرمت اور ان کو اچھی حالت میں رکھنا اور ان سے ملحقہ

عمارات وکام اورعمل اورشاہراہوں کی سہولیات کو اچھی حالت میں رکھنا ہے۔یعنی اوزار، اوزان گھر وغیرہ۔

(ب)پول آف ارتھ مووِنگ کا قیام برقرار رکھنا اور چلانا،سڑک کی تعمیر اوردوسری مشینری۔

(ج)دوسری شہری تعمیرات کی معماری اورترقیاتی کام کا سرانجام دینا۔

دفعہ 6۔ سرپرست آعلیٰ:

صدر آعلیٰ صوبہ خیبر پختونخواہ جماعت متحدہ کا سرپرست آعلیٰ ہوگا۔

دفعہ 7۔ (1) جماعت متحدہ کی معاملات کے بارے ہدایت نامہ،انضباط اور انتظام کا اختیار مجلس کے پاس ہوگا۔جوکہ وہ تمام اختیارات بروئے کارلاسکتی اور تمام افعال کرسکتی اور وہ افعال اور کام جو جماعت متحدہ اس حکمنامے کے دفعات واحکامات کے مطابق بروئے کارلاسکتی ہے۔

(2) جماعت متحدہ کے تمام افعال چاہے انتظامی یا کوئی اور ہوں جماعت متحدہ کے نام سے ہی ظاہراً کئے جائینگے۔اوران کی توثیق مقررہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

دفعہ 8۔ مجلس کا قیام:

(1) مجلس میر مجلس اورناظمین پر مشتمل ہوگی۔جیسا کہ بعدازیں بیان ہے۔

(2) وزیر یا اس کی غیرموجودگی میں اس کا نامزد کردہ شخص مجلس کا سرپرست آعلیٰ ہوگا۔

(3) مندرجہ ذیل افراد مجلس کے ناظمین ہونگے۔

(i) معتمد حکومت محکمہ مالیات یا اس کا نامزد کردہ عہدہ دار جس کا رتبہ اضافی معتمد سے کم نہ ہوگا۔

(ii) معتمد حکومت قانون و پارلیمانی اموراور محکمہ انسانی حقوق یا اس کا نامزد کردہ عہدہ دار جس کا رتبہ اضافی معتمد سے کم نہ ہوگا۔

(iii) معتمد حکموت حکومت مقامی، انتخابات اور محکمہ دیہی ترقیات یا اس کا نامزد کردہ عہدہ دار جس کا رتبہ اضافی معتمد سے کم نہ ہوگا۔

(iv) معتمدِ حکومت یا اس کا نامزد کردہ عہدہ دار جس کا رتبہ اضافی معتمد سے کم نہ ہوگا۔

(v) کوئی دوسرا شخص جو مجلس کے باہمی مرضی سے نامزد ہو۔

(vi) ناظم انتظامی جو مجلس کا ناظم ومعتمد ہوگا۔

(4) میر مجلس اورناظمین ایسی ذمہ داریاں نبھائیں گے جو مقرر ہوسکتی ہیں۔

دفعہ 9۔ ناظم انتظامی کا تقرر۔

حکومت محکمہ کے عملہ کے اراکین میں سے درجہ 20 کا عہدہ دار کا ناظم انتظامی تقرر کریگی یا نجی شعبہ سے معاہدہ کے بنیاد پر جو کہ جماعت متحدہ کا صدر آعلیٰ ہوگا۔اور ایسے اختیارات استعمال کریگا اور ایسی ذمہ داریاں نبھائے گا جو حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے یا جو مجلس سپرد یا تفویض کرسکتی ہے۔

دفعہ 10۔ عہدہ داران کا تقرر۔

(1) مجلس بہ پابندی ہدایات عامہ یا خاص سرپرست آعلیٰ جو وہ وقتاً فوقتاً دے سکتا ہے۔ایسے عہدہ داران، مشیران اور ملازمین کا تقرر کرسکتی ہے جو وہ جماعت متحدہ کے فرائض منصبی کی زود اثر انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے اور ایسی شرائط و کیفیات کی بنیاد پر جو کہ مقرر ہوسکتی ہیں۔

(2) مجلس حکومت سے ایسے عہدہ داران ماہرین، مشیران اور دوسرے اشخاص کی خدمات طلب کرسکتی جسے وہ مناسب سمجھے مگر تمام ایسے افراد ایسی شرائط و کیفیات پر تبدیل ہونگے جیسے حکومت فیصلہ کرے۔

(3) میر مجلس اشد ضروری حالات میں ایسے عہدہ داران، مشیران اور دوسرے ملازمین کا تقرر کرسکتا ہے جو ضروری ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کی گئی ہر ایک تقرری بغیر غیر ضروری توقف کے مجلس کے علم میں لائی جائیگی اور اس تقرری کی معیاد چھ ماہ سے زائد جاری نہ رہ سکے گی۔بجز اس کے مجلس اس کی توثیق نہ کردے۔

دفعہ 11۔ مجلس کے اجلاس۔

(1) مجلس کے اجلاس ایسے اوقات اور ایسی جگھوں پر منعقد ہونگے جو مقرر ہوسکتے ہیں۔تاہم جب تک اس پیرائے میں قواعد وضع نہیں ہوجائے تو یہ اجلاس ایسے اوقات اور جگھوں پر منعقد ہونگے جو میر مجلس معین کرے۔

(2) اجلاس کے معاملات چلانے کے لئے لازمی تعداد چار ہوگی۔

(3) اجلاس میں تمام فیصلے اکثریت رائے سے ہونگے۔تاہم رائے کی برابری کی صورت میں میر مجلس کے پاس دوسری دفعہ رائے دینے کا اختیار ہوگا یا فیصلہ کن رائے کا اختیار ہوگا۔

(4) اجلاس مجلس کی صدارت میر مجلس کرے گا یا اگر وہ بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے

اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تو سرپرست آعلیٰ سے اختیار کنندہ شخص صدارت کرے گا تاہم اس اختیار کنندہ شخص کی غیر حاضری کی صورت میں اجلاس کی صدارت ناظمین میں سے کوئی بھی ایک منتخب کیا گیا ناظم کرے گا۔

(5) مجلس کے ہر ایک اجلاس کا خلاصہ روداد اجلاس دوسری چیزوں کے علاوہ حاضرہ ناظمین کے نام کے ساتھ مرتب کر کے ایک کتاب کی شکل میں رکھا جائیگا۔ جو کہ اسی مقصد کیلئے رکھی جائیگی ۔اور اس پر صدر مجلس دستخط ثبت کریگا۔اور یہ کتاب تمام مناسب اوقات میں اور بغیر خرچہ کے ناظمین کے معائنے کیلئے دستیاب ہوگی۔

(6) مجلس کا کوئی عمل یا کاروائی صرف اس وجہ سے باطل نہ ہوگی کہ کوئی خالی آسامی موجود ہے یا مجلس کے قیام میں کوئی سقم ہے۔

دفعہ 12۔ معاہدات:

تمام معاہدات جو جماعت متحدہ کرتی ہے یا اس کی طرف سے ہونگے۔

(ا) تحریری ہونگے اور جماعت متحدہ کے نام سے ہی کئے گئے ہونگے۔

(ب) ایسے طریقے سے ان کی تکمیل ہوگی جو مقرر ہوگا۔

دفعہ 13۔ سرمایہ جماعت متحدہ:

نا قابل سقوط سرمایہ جماعت متحدہ کو حاصل ہوگا جو وہ اس حکمنامے کے تحت اپنے کار منصبی کی بجا آوری کیلئے کئے گئے اخراجات کو پورا کرنے کیلئے استعمال کرے گی۔ان میں تنخواہوں کی ادائیگی اور جماعت متحدہ کے ناظم انتظامی،عہدہ داران اور ملازمین کے دوسرے معاوضہ جات شامل ہونگے لازم ہے کہ ان تنخواہوں اور معاوضہ جات کے علاوہ جماعت متحدہ کی سالانہ کل آمدنی میں سے بعد از تمام اخراجات منہا کرنے دس فیصد آمدنی جماعت متحدہ کے عہدہ داران اور ملازمین میں تقسیم کی جائیگی۔

(2) جماعت متحدہ کا سرمایہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(ا) زر کاشت جو حکومت سے وصول ہوگی جو کہ جماعت متحدہ کے قیام کے پہلے سال اس کو اٹھانے اور انتظامی طور پر برقرار رکھنے کیلئے ہوگی۔

(ب) وصولی قرضہ جات حکومت سے بشمول وفاقی حکومت۔

(ج) دوسرے قرضہ جات جو بنک سے وصول کئے جائیں۔

(د) معاہدوں اور تعمیراتی کاموں کی تکمیل سے حاصل شدہ آمدنی۔

(ذ) مشینری کو پٹہ پر دینے سے آمدنی۔

(ڈ) جماعت متحدہ کے اثاثہ جات، پلانٹ، مشینری یا گاڑیوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی۔

(ر) تمسک جاریہ، حصص سے حاصل ہونے والا سرمایہ یا کوئی بھی اور ذرائع جس کی مجلس اجازت دے۔

(ڑ) آمدنی جو خاص اور اشد کاموں سے حاصل ہو جو حکومت نے مروجہ بازاری نرخ پر دے ہوں۔

دفعہ 14۔ اختیارات کی تفویض:

(1) مجلس اس حکمنامے کے تحت بذریعہ قرارداد جماعت متحدہ کی زود اثر کارمنصبی کی انجام دہی کیلئے میر مجلس ناظم انتظامی یا جماعت متحدہ کے کسی دوسرے عہدہ دار کو بہ پابندی تحریری شرائط وحدود اپنے اختیارات، ذمہ داریاں یا افعال تفویض کرسکتی جسے وہ مناسب سمجھے۔

(2) ناظم انتظامی بھی میر مجلس کی پیشگی توثیق کے بعد اختیارات اور ذمہ داریاں جماعت متحدہ کے عہدہ داران کو تفویض کرسکتا ہے جو اس سپرد کی گئی یا اس حکمنامے کے تحت حاصل ہیں ماسوائے اسے ذیلی دفعہ (1) حاصل ہیں۔ جسے وہ مناسب سمجھے۔

دفعہ 15۔ سرمایہ کی تحویل اور راس المال:

جماعت متحدہ کا سرمایہ مجلس کی توثیق کے بعد ایک شیڈولڈ بینک میں رکھا اور برقرار رکھا جائے گا اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق چلایا جائیگا۔

دفعہ 16۔ میزانیہ اور حساب کتاب:

(1) جماعت متحدہ اپنا سالانہ میزانیہ اور منصوبہ عمل تیار کرے گی اور ایک مقررہ تاریخ پر حکومت کو پیش کرے گی اور حکومت مذکورہ تخمینہ جات یا منصوبہ میں اس حد تک جیسے ضروری سمجھے رد و بدل کرسکتی ہے تاہم جماعت متحدہ کا منصوبہ عمل برائے نجی شعبہ حکومت کیلئے ناقابل تبدیلی ہوگا۔

(2) وصولیات اور اخراجات کا حساب کتاب ایسے رکھا جائے گا جیسے مقرر کیا جائے۔

(3) جماعت متحدہ ہر مالیاتی سال کے اختتام کے تین مہینے کے اندر پچھلے سال کی سالانہ

کیفیت حساب، تنقیح شدہ چٹھا، نفع ونقصان کا حساب کتاب اور تنقیح کنندہ حسابات کی رپٹ حکومت کو پیش کرے گی۔

دفعہ 17۔ تنقیح (حساب کی جانچ پڑتال):

(1) جماعت متحدہ کا حسب کتاب کی تنقیح چارٹرڈ اکاونٹنٹس برمعنی زیر چارٹرڈ اکاونٹس آرڈیننس 1961 جن کا تقرر مجلس کریگی بعوض معاوضہ جو مجلس کی نظر میں صحیح ہوگی۔

(2) باوصف ذیلی دفعہ (1) کے آڈیٹر جنرل حکومتی درخواست پر جماعت متحدہ کی حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرواسکتا ہے۔

دفعہ 18۔ اثاثہ جات وذمہ داریوں کی منتقلی:

اس حکم نامے کے نفاذ کے بعد تمام دستیاب ارتھ پلانٹ، سڑک تعمیر کرنے اور تعمیراتی مشینری جو کہ سابقہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کی اور حکومتی محکمہ صحت عامہ کارگری کی تھی اور تمام اثاثہ جات جو کہ سابقہ حاکم آعلیٰ کارگر میکانیکی ڈویژن تعمیرات ورفائے عامہ کے تھے جماعت متحدہ کو منتقل تصور ہونگے۔

دفعہ 19۔ سالانہ رپٹ:

(1) جماعت متحدہ ہر مالیاتی سال کے اختتام پر جتنی بھی جلدی ہوسکے اپنے تعمیراتی کام اور اپنے معاملات کے چلانے کے طریقہ کار کے بارے میں اسی سال کے متعلق ایک رپٹ جمع کرائیگی جس میں اگلے مالیاتی سال کیلیئے تجاویز بھی شامل ہونگیں۔

(2) سالانہ رپٹ زیر ذیلی دفعہ 1 جتنی بھی جلدی ہوسکے حکومت صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ کو پیش کرے گی۔

دفعہ 20۔ ملازم سرکار:

ہر وہ شخص جو اپنی ذمہ داریاں اس حکمنامے کے تحت نبھا رہا ہے یا اس حکمنامے کے تحت تصور ہو رہا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں نبھائے تو ایسا شخص زیر دفعہ 21 تعزیرات پاکستان XLV) (1860 ملازم سرکار تصور ہوگا۔

دفعہ 21۔ اس حکمنامے کے تحت جو کچھ بھی جماعت متحدہ یا اس کے ملازمین نے نیک نیتی سے کام کیا ہو یا نیک نیتی سے کام کرنا مطلوب ہو تو اس کے خلاف کوئی دیوانی دعویٰ، فوجداری مقدمہ / استغاثہ یا دوسری قانونی چارہ جوئی قابل پیش رفت نہ ہوگی۔

دفعہ 22۔ قواعد سازی کا اختیار:

جماعت متحدہ حکومت کی پیشگی توثیق کیساتھ اس حکمنامے کے مقاصد کو بروئے کار لانے کیلئے قواعد سازی کر سکتی ہے۔

لیفٹننٹ جنرل ریٹائرڈ افتخار حسین شاہ امیر صوبہ خیبر پختونخواہ۔

پشاور مورخہ 01 نومبر 2002ء۔